بادشاہ کا اِنصاف

مُدّت ہُوئی بغداد میں ایک بہت بڑا بادشاہ رہتا تھا۔ اُس نے اپنے لیے ایک عالی شان محل بنوایا۔ دُنیا کے بہترین کاریگر اُس محل کو بنانے کے لیے جمع ہوئے اور سینکڑوں ہزاروں مزدور کئی سال تک کام کرتے رہے۔ اِس سے پہلے ایسا محل دُنیا میں کِسی نے نہیں بنوایا تھا۔ بادشاہ کا بے شُمار رُوپیہ اُس پر خرچ ہو گیا۔ محل کی دیواریں قیمتی پتّھروں سے اور چھتیں ہیرے جواہرات سے سجائی گئیں۔

جب محل بن کر تیّار ہُوا تو بادشاہ اپنے وزیروں اور امیروں کو لے کر اُسے دیکھنے کے لیے گیا۔ محل کو دیکھ کر بادشاہ بہُت خُوش ہُوا مگر محل کے دروازے کے پاس اُسے ٹُوٹی پھُوٹی سی جھونپڑی نظر پڑی۔ ایسے شان دار محل کے پاس یہ جھونپڑی بہُت ہی بُری معلُوم ہوتی تھی۔

بادشاہ نے اپنے وزیروں سے پُوچھا "یہ جھونپڑی کِس کی ہے؟"

وزیروں نے جواب دیا "حضُور، اِس جھونپڑی میں ایک بُوڑھا آدمی رہتا ہے۔ مگر وہ کِسی طرح بھی جھونپڑی چھوڑنے پر راضی نہیں ہوتا۔ اُسے بہت سا رُوپیہ بھی دیا گیا مگر وہ اُس پر بھی نہیں مانتا۔ کہتا ہے کہ یہ جھونپڑی میرے ماں باپ نے بنائی تھی۔ میں اِس میں پیدا ہُوا ہُوں اِس لیے اِسے چھوڑ کر کبھی نہ جاؤں گا۔ اگر حضُور حُکم دیں تو زبردستی جھونپڑی ہٹا دی جائے۔"

بادشاہ نے کہا "اِس بُوڑھے کو یہیں رہنے دو۔ جو شخص اِس محل کو دیکھے گا وہ اِس جھونپڑی کو دیکھ کر میرے اِنصاف کی تعریف کرے گا۔"